سوال

(110) حائضہ کے ہاتھ کے پکے ہوئے کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے بچہ جنم دیا ہے اور میرے دوستوں میں سے ایک نے میرے گھر آنا چھوڑدیا ہے، اس کا کہنا ہے کہ عورت جب بچہ پیدا کرکے نفاس والی ہوجاتی ہے تو کسی کو اس کے ہاتھ کا پکا کھانا جائز نہیں ہے، وہ اس کو بدنی طور پر اور عملی طور پر ناپاک شمار کرتا ہے، اس کی اس بات نے مجھے میری معیشت ومعاشرت میں شک میں بتلا کردیا ہے میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کا جواب دے کر میری مدد کریں گے۔ میرے ذہن میں بھی یہ سوچ کر خلش پیدا ہوتی ہے کہ نفاس والی عورت کو نماز، روزہ اور قرآن کی تلاوت سے روک دیا گیا ہے تو اس کے ہاتھ کا کھانا کیسے جائز رہا؟ جواب مرحمت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت حیض اور نفاس کی وجہ سے ناپاک نہیں ہوجاتی، نہ اس کے ساتھ مل کر کھانا حرام ہوتا ہے اور نہ ہی فرج کے علاوہ اس سے مباشرت کرنا ناجائز ہے، صرف ناف اور گھٹنوں کے درمیان مباشرت کرنا ناپسندیدہ ہے کیونکہ صحیح مسلم میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ بلاشبہ یہودیوں کے ہاں جب کوئی عورت حائضہ ہوجاتی تو وہ اس کے ساتھ مل کر کھانا نہیں کھاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ"[1]

"مجامعت کے علاوہ سب کچھ کرو۔"

اس کی ایک دلیل وہ حدیث بھی ہے جس کو بخاری ومسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے۔ فرماتی ہیں:

"جب میں حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو تہبند باندھنے کا حکم دیتے، میں تہبند باندھ لیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے مباشرت کرتے۔"

رہا حائضہ اور نفاس والی عورت پر نماز، روزہ اور تلاوت قرآن کا حرام ہونا تو یہ اس کے ساتھ مل کر کھانے اور اس کے ہاتھ کے تیار شدہ کھانے پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(302)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 140

محدث فتویٰ